اہلحدیث مین نااتفاقی

دولت ہمہ ز اتفاق خیزد — بے دولتے از نفاق خیزد

اہل اسلام کی خوش قسمتی۔ کہ جون جون انمین اتفاق کی کوشش کیجاتی ہے۔ تون تون انکا باہمی نفاق بڑہتا جاتا ہے اور انکے حال پر اطلاق پر یہ مصرعہ صادق آتا ہے ع مرض بڑہتا گیا جون جون دوا کی۔

یہ نفاق پہلے تو اہل اسلام کے مختلف العقائد فرقون مین تہا۔ جس کے سبب انہون نے رافضی۔ خارجی۔ قدری جبری وغیرہ کہلایا۔ اور ایک نے دوسرے کو دائرہ اسلام یا سنت سے خارج کیا۔ اب یہ نفاق ایک متحد العقائد گروہ اہلحدیث مین پہیلتا جاتا ہے۔ جو اتفاق کا بڑا حامی تہا۔ اور دل سے اسکا خواہان۔ اور دوسرے فرقون کی نااتفاقی پر بصد نالان انکے باہمی تفرقہ و اختلاف کو وہ افسوس و حسرت کی نگاہ سے دیکہتا تہا۔ اور اسپر آیات منقولہ حاشیہ پڑہکر اتفاق و اتحاد کی طرف انکو بلاتا تہا۔

واعتصموا بحبل الله جميعاً ولا تفرقوا ×× ولا تكونوا كالذين تفرقوا واختلفوا ×× إن الذين فرقوا دينهم وكانوا شيعاً لست منهم في شيء ×× ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ريحكم

ہندوستان مین۔ اس گروہ کی نشو ونما کو تہوڑا ہی عرصہ گذرا تہا۔ اور ہنوز انکی دعوت اتفاق و اتحاد کا اثر غیرون پر کچہہ بہی ظاہر نہوا تہا۔ کہ خود اس فرقہ کے اعیان مین پہوٹ پڑ گئی۔ اور اب وہ جس تفرقہ کی سبب وہ اورون کو حسرت و حقارت کی نگاہ سے دیکہتے تہے وہ انکی جماعت قلیلہ مین نظر آنے لگی۔ اور اب وہ انمین اس آب و تاب سے چمک رہی ہے کہ اسکی نظیر پہلے متفرقین مین دکہائی نہین دیتی۔

آیات مذکورہ بالا جنکو وہ دوسرون کی تفرقہ پر پڑہتے تہے اب انپر صادق آ رہی ہین۔ اور علاوہ بران بہت آیات جنمین بعض حاشیہ مین منقول ہین۔ انکو عزت خطاب بخش رہی ہین۔

تحسبهم جميعاً وقلوبهم شتى ذلك بأنهم قوم لا يفقهون ×× يكفر بعضكم ببعض ويلعن بعضكم بعضاً

پرانے اہل تفرقہ تو اپنے ہمسرون سے مخالفت کرتے تہے۔ عوام جاہل عامی جاہلون سے اور علماء و فضلاء اپنے ہمجنس عالم فاضلون سے معارض و مقابل ہوتے۔ اس گروہ مین عجب نامساوانی کے ساتہ مخالفت ہو رہی ہے۔ کہ جو امی محض مین نہ ایک حرف لکہنا جانتے ہین نہ پڑہنا۔ وہ اپنے علماء کے خیالات و مقالات کو صرف بنگرانیر نکتہ چینی کے لئے نکتہ چینیان کرتے اور انمین اغلاط و کہوٹ نکال رہے ہین۔ اور جو لوگ اردو فارسی یا کسیقدر عربی جانتے ہین وہ ان استخوان جنکو زبان و قلم سے عالم۔ فاضل۔ سرگروہ۔ سرغنہ وغیرہ وغیرہ خطاب دے چکے ہین۔ مقابلہ و معارضہ بذریعہ تحریر کر رہے ہین۔ یہ مخالفت اگر وشایستگی سے ہوتی اور دوستانہ و برادرانہ طور پر ظہور مین آتی۔ تو ہرگز افسوس و شکایت کا محل نہوتی۔ احمد نہ اتا

* جیسیکہ خادم القوم اشاعۃ السنۃ سے ظہور مین آتی ہے کہ وہ کبہی کسی مسئلہ اور کسی مضمون مین کسی خاص شخص کو مخاطب نہین کرتا۔ اصدرنہ کسیکا نام لیتا ہے۔ نہ مسئلہ تقلید و ولایت مین کسیکو مخالف بنایا۔ نہ اپنے اقوال مین کسیکا نام لیا۔ نہ غنیم یا حریف کے مقابلہ مین اسکا

تفریق کا موجب نہو - بلکہ نال ہمدردی متصور ہوتے اور بحکم حدیث منقول حاشیہ نصیحت و خیر خواہی سمجھی جاتی -

الدین النصیحۃ للہ ولرسولہ ولائمۃ المسلمین وعامتہم

مگر وہ اس بد تہذیبی و بے ادبی و ناشایستگی سے وقوع میں آتی ہے کہ اخوت و ہمدردی و نصیحت و خیر خواہی کی بو تک بھی اسمین پائی نہیں جاتی -

وہ اپنے پیشواؤن و بانیون (بزعم خیال حال) اپنے خادمون کو انکے اغلاط و خطاؤن پر زبانی یا پرائیویٹ تحریر کے ذریعہ سے کبھی متنبہ نہین کرتے - بلکہ اپنی مجالس بدگوئی مین رات دن انکی غیبت و عیب جوئی کرتے ہین یا اکثر اخبارون اور جنگی رسالون کے ذریعہ سے نہایت بری الفاظ سے انکے نام لیکر اُن کی برائی کی تشہیر کرتے ہین - کوئی انکو مقلد یا حنفی کہتا ہے (جو قائل کے خیال مین کا فر یا مشرک کہنے کے برابر ہے) کوئی نیچری کا خطاب دیتا ہے - کوئی شیعہ تفضیلی بناتا ہے - وعلیٰ ہذا القیاس - **اور طرفہ** یہ کہ جن لوگون نے انکو کلمہ توحید پڑہایا - انسے رام رام کہنا چھڑایا - سالہا سال انکو دین سکہایا - ہندوستان و پنجاب مین توحید و سنت کا ڈنکا بجایا - اطراف عالم (ہند و عرب وغیرہ جزائر) مین اتباع سنت کا خیال پہیلایا سالہا سال نیچریونکا رد کیا ان کی نسبت وہ اخبارون مین یہ اکاذیب و اراجیف شائع کرتے رہتے ہین کہ انکے خیالات بدل گئے ہین" - اور اپنے کانفیڈنشل جلسون مین کہتے ہین - کہ "وہ حنفی بن گئے" اور اپنے دوستون کو (جو ان پیشواؤن کو اپنا پیشوا سمجھتے ہین) پرائیویٹ خطوط مین لکہتے ہین کہ "وہ نیچری ہو گئے" - اور خود عقل کے دشمن مذہب کے نادان دوست اتنا نہین سمجھتے کہ ان مفسدانہ کاررؤائیون مین وہ اپنی جماعت اور اپنے مذہب کی بیخ کنی کر رہے ہین اُس نادان کی مانند

حلیہ کا کوئی پتہ بتایا - وعلیٰ ہذا القیاس - اپنے خیال کے اظہار کا (خطا ہو خواہ صواب) ہر کسی کو اختیار و حق حاصل ہے - مگر اپنے ہی اعضاء و اخوان مین سے کسی خاص کا نام لینا یا اسکا خاص پتہ بتا کر اسکو نشانہ بنانا ان ہی لوگون کا کام ہے جنکو حق و اظہار حق سے کوئی تعلق نہین ہے - وہ نامی و مشہور اشخاص کے مقابلہ سے صرف اپنا نام و شہرت چاہتے ہین - احقاق و اظہار حق سے کوئی تعلق نہین رکہتے - اشاعۃ السنۃ کے مضامین پر بعض لوگونکا یہ گمان کہ ان مین بھی خاص اشخاص کو اشارۃً نشانہ بنایا جاتا ہے گو انکا صریح نام نہین لیا جاتا - محض مغالطہ ہے - یہ گمان تب صحیح ہو جبکہ ان مضامین مین کسی شخص کی طرف ایسے الفاظ سے اشارہ پایا جائے جنکو اس شخص سے تعلق ہو - اور سنیکے بغیر اس شخص کے کوئی دوسرا مفہوم نہ ہو سکے - ان مضامین مین تو عام الفاظ جیسے بعض اہلحدیث یا ہمارے بعض اخوان یا ایک صاحب "مخاطب ہوتا ہے - جنمین کوئی خاص اشارہ نہین پایا جاتا - اور نہ ان سے کوئی خاص شخص مفہوم ہوتا ہے - ان مضامین کے پڑہنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسمین فلان فلان اشخاص کا جواب ہے مگر یہ ان مضامین کے الفاظ و اشارات کا نتیجہ نہین ہے بلکہ ان اشخاص کی تحریرات کا نتیجہ ہے - جو ان مضامین کے مخالف انکی قلم سے نکل چکی ہین - یہی وجہ ہے کہ جس شخص نے ان تحریرات کو نہ دیکہا ہو وہ ان مضامین کو پڑہکر ہرگز نہین سمجھ سکتا کہ وہ ان تحریرات کے مقابلہ مین ہین بجوابہ و مقصود ہو مسبب ہوتے صراحۃً نام لیکر یا انکا پتہ بتا کر چہیڑ چہاڑ کرنا اور پہر اسمین ادب و شایستگی کو ملحوظ نہ رکہنا دوستانہ و ہمدردانہ طریق نہین ہے - اور اسی پر افسوس ہے - مجرد معارضہ و مطلق مخالفت پر کوئی افسوس نہین کر سکتا -

[illegible]

نکویست شاخ ہمی برید +
بدلعد بستان دیگر ورید +
بخندد گر این شخص بر بیکند +
دشمن کہ با نفس خود میکند +

جسکے فعل کی حکایت رباعی مندرجہ حاشیہ مین ہی - اور یہی انکی جماعت کا منہ چڑھاتا ہے اور انکے مخالفون (شیعون - حنفیون - نیچریون) کا منہ چڑھاتا ہے - یہ بات انکی مخالف سنینگے تو خوشیان منائینگے - اور انپر یہ الزام قائم کرینگے کہ تمہارا مذہب ردی و باطل ہے تب ہی تمہارے پیشواؤن اور سالہا سال کے رہنماؤن نے اسکو ترک کر دیا ہے چنانچہ ہر ایک گروہ ہندو - مسلمان - عیسائی یہودی وغیرہ کے مناظرین اپنے مخالفون پر اس قسم کا الزام قائم کرتے ہین - جب کسی مذہب مخالف کے لیڈر (رہنما) ان کے مذہب مین آ جاتے ہین اور اس الزام کو دست آویز سمجھتے ہین بہت سے عوام گروہ اہلحدیث کو اپنے مذہب کی طرف بلائینگے اور مذہب اہلحدیث سے پھرائینگے - اور بعید نہین کہ وہ اس دعوت مین کامیاب ہون - اور عوام اہلحدیث جو ان پیشواؤن کے پیرو ہین اس الزام کے دام مین پھنس کر اس مذہب سے دست بردار ہو جائین - اس سے طرفہ تر یہ کہ وہ اپنے ان پیشواؤن کی تکفیر کے بھی درپے ہین اور ان کی تکفیر کے لئے چند مفتریات و بہتانات قائم کر کے انکے حقمین علماء مذہب حنفیہ سے (جو بمقابلہ حریف درفقہ مین اس گروہ کو کافر بتاچکے ہین) فتوے کفر لینے پھرتے ہین - اس فعل مین انہون نے یہود دینہ کے بھی کان کاٹے - جو آنحضرت کی عداوت مین اہل کتاب ہوکر مشرکین مکہ کے مصدق بن گئے تھے - کیونکہ پہلے تو یہ حضرات انکو مشرک و کافر سمجھتے تھے (جیسا کہ وہ انکو) اب اپنے پیشواؤن کے تکفیر کے لئے انکو مومن و مفتی و قاضی و حاکم شرع بنا بیٹھے ہین -

الم تر الی الذین اوتوا نصیبا من الکتاب یؤمنون بالجبت والطاغوت ویقولون للذین کفروا ھؤلاء اھدی من الذین امنوا سبیلا

اور بد قسمتی سے اتنا نہ سوچے کہ اس نا تحقیق و آزادی ہین اور اس گروہ مین جو کسیکا مقلد نہین ہے ان کا لکا کفر کے فتوون سے کون ڈرتا ہے - اور ایسے فتوے کون نہین لگا سکتا - ایک جانب سے کفر کا فتوی لگایا جائیگا تو دوسری جانب سے ڈبل فتوی کفر چڑھا جائیگا آخر باتفاق فریقین فریقین کا کفر ثابت ہوگا - اور اہلحدیث کیا اہل اسلام کہلانے کا بھی کوئی مستحق نہ رہیگا - واہ سبحان اللہ - قومی ترقی اسیکا نام ہے - اور اہلحدیث کا یہی کام ہے - یہ کام صرف معدودی چند نیم خام نا عالم مین محدود رہتا تو اس سے وہ بد نتیجہ (تفریق) پیدا نہوتا - رونا تو اسی کا ہے کہ چند اشخاص اس فساد کی مرتکب ہوتے ہین اور باقی اعیان ہین (جنمین اس گروہ کے مشائخ اور پرانے واعظ اور رفتار زمانہ سے واقف اور پولیٹکل مقتضیات و ضروریات سے باخبر موجود ہین) گویا ان کو (…) ہے - کوئی قلم سے حامی ہے - کوئی سکوت تسلیم سے انکا معین ہے - ایسا کوئی نہین جو انکے ہاتھ سے ان کا قلم چھین لے - اور بگولی اور زام لے کر نشانہ بازی سے انکو روک کر باب تفریق و فساد کو بند کر دے - یاد رکھیئے اس گروہ پر ایسی ذری غضب کا سوخ انکا (؟) مشائخ اور پیشوا اشخاص موجود ہین کہ اگر وہ چاہین تو اس فساد کو یک تحت ختم کر دین - ان کی ایسی حالت دیکھ کر مشاہدہ (…) بہت ہو رہا ہے گروہ اہلحدیث پر (…) اور بہت جلد اس پر زوال کا طوفان آنیوالا ہے - خارجی حملے تو ہیں ہی اب یہ ہوا ہے جو اس وقت تک اسکی تنبیہ کی ہے - اب داخلی حملے بھی ہونے لگے اور اسکے ممبر اعیان آپس مین لڑ کر فنا ہو جائینگے - اگر یہ دو چار دن نمایاں موقوف نہوئے - طلبان و اعیان جماعت قوم اب بھی اس قوم کو بچانا چاہین اس تفریق کی اسباب و وسائل کو فوراً قطع کرین دور سے بیٹھے بیٹھے تماشا نہ دیکھین قلم زبان سے جو ہو سکے کرین - یہ (…) اجمالی نصیحت ہے - اس قوم کی ساکت و غافل اعیان پر کچھ اثر نہ کیا تو آئندہ نمبر مین کچھ تفصیلاً گذارش ہوگا۔

[illegible]